دل ما این وقایع است مرو گلدۂ زکی
سطوت شاہ یا فرود دیدۂ سکندری

انگشت نمائی ... بر خبر طلسم دشمن ...
شہر بشہر دو دو کرد رعب جلال قیصری

... سپہ ... بستۂ گر بیچارگی

دبدبۂ سکندری

رجسٹرڈ نمبر ... ۱۵

فیض روحانی حضرت جناب شاہ محمد فاروق حسن صاحب صابری چشتی قادری رحمۃ اللہ علیہ

اشتہار ضوابط اخبار

بفضل ایزدی کون و مکان ... حضرت خاتم پیغمبران صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ہفتہ ... مبارک دو شنبہ کو ... سال سے ریاست رامپور ... تحت میں شائع ہوتا ہے جس میں اول اقبال بزرگان ... پھر نامہ نگاران کے مراسلات ... رعایا گورنمنٹ خوشگوار تعلقات پیدا ہوں پھر انگریزی اخبارات کے دلچسپ ترجمے اور تازہ خبریں شائع ہوتی ہیں (۲) قیمت ... چار صفحات ... (۱) جمیل القدر والیان ریاست ... اپنی قدردانی سے جو عطا فرمائیں (ب) امرائے ملک کو سالانہ پیشگی ... (ج) قدردان شائقین سے سالانہ پیشگی ... (د) حضرات سادات کرام و فقرائے عظام و کم استطاعت طلبا کو خاص رعایت ... (۳) یہ اخبار بعض ... صورتوں میں ... خریداری ارباب ہمت و مشاہیر عظام کے نام بلا درخواست بھی بھیجا جاتا ہے جن کو خریداری منظور ہو اخبار رکھ لیں خریدار متصور ہونگے در صورت نامنظوری عدم ترسیل اخبار کی اطلاع دیں (۴) تمام خط و کتابت و ترسیل زر بنام ... فضل حسن صاحب صابری ایڈیٹر و منیجر ہونی چاہئے (۵) ... صاحب اخبار ... خریدنا چاہیں ... ساتھ ... قیمت ...

اخبار واجب الادا ہوگی (۶) ہر قسم کے تجارتی اشتہارات بجائیکہ ان میں کوئی قانونی قباحت موجود نہ ہو درج اخبار ہو سکتے ہیں یا اخبار کی اشاعت کے ساتھ مشتہر ہو سکتے ہیں۔ مطالب خاص کی اجرت فی سطر ... آنہ اور تجارتی کیلئے ... آنہ فی سطر لیا جائیگا۔ بطور ضمیمہ شائع ہونیوالے اشتہارات کیلئے ... آنہ فیصدی اور اشتہارات دینا ہونگے خریداران کیلئے خط و کتابت محض تضییع اوقات ہوگا۔ اجرت ہر حالت میں پیشگی بذریعہ منی آرڈر آنا چاہئے۔ (۷) نمونہ اخبار کیلئے ۲ آنہ کا ٹکٹ آنا چاہئے۔ ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔

رعایتی شرح اجرت طبع اشتہارات

مدت طبع	۲ کالم	ایک کالم	½ کالم	¼ کالم	
سالانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سہ ماہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
دو ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ایکماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

(۱) پہلے نرخنامہ سے ہمیں اہل معاملہ کی فائدہ رسانی کی خاطر ... رعایت کر دیگئی ہے اب اس شرح میں ایک پائی کم نہ ہوگی (۲) اجرت کل پیشگی بھیجنی ... (۳) ایکماہ سے کم مدت کا اشتہار درج نہ ہوگا (۴) مضامین ... اشتہار ... [illegible]

خادم کعبہ

اردو علم و ادب کا بہترین ماہوار رسالہ

زیر ادارت جناب شیخ الطاف حسین صاحب

بنگال و بہار کے بڑے مرکز ہوڑہ سے یہ علمی ادبی معلومات کا مجموعہ ہر مہینہ انگریزی نئے ساز و سامان و دلفریب اداؤں کے ساتھ تقریباً ایک سال سے شائع ہو رہا ہے۔ ہندوستان کے مشہور انشاپردازوں کے خیالات کا مجموعہ اور ہر قسم کی دلنواز نظموں کا بہترین مجموعہ سمجھیں۔ آپ ہی کے جس مضمون کو اٹھائیں تو ممکن نہیں کہ بغیر ختم کئے بیچ میں چھوڑ دیں۔ رائل سائز پر ۵۰ صفحہ سالانہ پیش کرنے والا لکھائی چھپائی دیدہ و زیب۔ کاغذ کے لحاظ سے اعلیٰ۔ صرف سالانہ چندہ ع؎ – وی پی خرچہ ۳ ر۔ رعایتی اعلان۔ چندہ بذریعہ منی آرڈر کے جو صاحب روانہ کریں گے ان سے صرف دو روپیہ لیا جائیگا۔

مالک رسالہ خادم کعبہ

منشی نور محمد جولاپاڑا لین – ہوڑہ –

گلشن صحافت میں ایک تازہ پھول

اخباری مرکز کلکتہ سے ایک ادبی علمی اور تاریخی مصور رسالہ

نیرنگ ماہوار

کا اجراء

پہلا نمبر پانچ ہزار شائع ہوگا۔

نیرنگ ایک ادبی اور علمی مصور رسالہ ہوگا جو ادب عالیہ اور انشاء لطیف کیساتھ تواریخ کے شاندار روایات کو لیکر عنقریب عالم شہود پر رونما ہوگا۔ نیرنگ ملک کے مشاہیر ادبا۔ بدائع نگار اور شعراء کرام کی نگرانی اور سرپرستی میں نہایت عظیم سرمایہ کے ساتھ مشہور اہل قلم جناب منظور الحق صدیقی (علیگ) کی ادارت میں جاری ہو رہا ہے۔ اس لئے یہ رسالہ اپنی نوعیت کا یکتا ہوگا جس میں طرح طرح کے دلچسپ اور دلفریب ناول، لطیف اور دلربا نظمیں اور سبق آموز ڈرامے بالالتزام شائع ہوا کریں گے۔ پہلا نمبر زیب النساء بیگم کی اصلی تصویر سے سو کھچری اور حیدہ کلام کو آغوش قرطاس میں لیکر اپنے منصہ شہود پر جلوہ گر ہوگا لکھائی چھپائی نفیس۔ ضخامت معقول اور ٹائٹل پیج دیدہ زیب ہوگا۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت سالانہ للعہ اور ششماہی ۱۲ مقرر ہوگی۔ جو صاحب اشتہار دیکھتے ہوئے قیمت ارسال فرمائینگے ان سے رعایتاً صرف ع؎ سالانہ لئے جائیں گے نمونہ کے لئے ۱۲ کے ٹکٹ ارسال کریں۔ اشتہار دہندوں کے لئے نادر موقع ہے۔ فوراً خط و کتابت فرمائیں۔

المشتہر

منیجر نیرنگ، اردو پریس ۲۶ نیل مادھب سین لین

ڈاکخانہ بڑا بازار کلکتہ

مفت رسالہ جواز سود مفت

مسلمان آج کل سود دینے کی وجہ سے برباد و تباہ حال ہیں کہ مرتد ہو رہے ہیں۔ زمینداری تجارت، صنعت و حرفت سب پیشوں میں صرف سود دینے کی وجہ سے دوسروں کے دست نگر ہیں۔ ان مشکلات سے مسلمانوں کو نکالنے کی تدبیر رسالہ مذکور میں لکھی گئی ہے۔ جو صاحب پسند فرمائیں آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مجھ سے منگا لیں۔ یا بیرنگ رسالہ بھیجنے کی ہدایت فرمائیں

طفیل احمد – الایت منزل علیگڑھ

(ایڈیٹر) [illegible]

دبدبۂ سکندری رامپور

بروز مبارک دوشنبہ

[illegible] جمادی الاول [illegible] مطابق [illegible] جنوری ۱۹۲۲ء

حضرت اشفاق حمید کی نصیحت بخش اقوال

حضرت عارفان حق نے ہماری نصیحت کیلئے ارشاد فرمایا ہے کہ حکام بالخصوص ان کیلئے بے حد ضروری ہے کہ خلیق اور بردبار ہوں کیونکہ ہر حاکم کیلئے اخلاق اور بردباری اور حلم صفات کا جزو اعظم ہے کسی وقت تکبر اور غرور حاکم پر غالب ہو اسواسطے کہ تکبر کے سبب سے غصہ غالب ہوتا اور انتقام کی طرف مائل کرتا ہے اور جب غصہ غالب ہوگیا عقل جاتی رہی اور جب عقل جاتی رہی تو آدمی جیسے گھوڑے کو بے لگام ظاہر ہے اسیواسطے حضرات حکماء نے لکھا رحمہم اللہ نے فرمایا کہ جب تکبر غالب ہو جائے تو سب کاموں میں حضور کی طرف رغبت کرے شکر کرے اور بردباری کو اپنا شعار کرلے اور یہ سمجھے کہ مجھ کو ہرگز یہ شیوہ اختیار کرنا چاہئیے تو حضرات انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور حضرات صحابہ عظام اور حضرات اولیا رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے مثل ہوسکتا اور اگر غصہ کرنا پیشہ کر لیگا تو جو لوگ درندوں اور چارپایوں کے شکل میں ہیں اونھیں میں داخل ہوگا۔

حکایت ہے کہ خلیفہ ابو جعفر نے ایک مجرم کو قتل کا حکم دیا اوسوقت حضرت مبارک ابن فضالہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تشریف رکھتے تھے اونھوں نے کہا اے خلیفہ پہلے حضرت رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ایک حدیث شریف سن لیجئے کہا فرمایئے حضرت نے فرمایا کہ حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ حضور پرنور حضرت سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن جب تمام خلق کو میدان میں جمع کرینگے تو منادی ندا کریگا کہ جسکو حق تعالیٰ نے [illegible] اوٹھے کسی کی مجال ہو اوٹھے کوئی - اوٹھے کا مگر وہ شخص جسنے

کسیکی خطا معاف کی ہوگی یہ حدیث پاک سنکر خلیفہ ایسا متاثر ہوا کہ خود حکم دیا کہ مجرم کو چھوڑ دو میں نے اوسکی خطا معاف کی۔

حاکموں کو اکثر غصہ اسوجہ سے ہوتا ہے کہ اگر اونکی جا دیجا میں لگیگی تو معاملہ ٹھیک ہے اور اگر کہیں حق بات اونکے سامنے کہدی اور زبان درازی کی بس یہ اوس بیچارے کی جان کو آگئے ایسے وقت میں اونھیں وہ بات یاد کرنا چاہئے جو حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام نے حضرت سیدنا یحییٰ علیہ السلام سے فرمائی تھی وہ یہ کہ کوئی تمھیں کچھ کہے کہنے دو سچ کہے تو شکر کرو کہ تمہارا حال بیان کیا اور اگر جھوٹ کہے تو مزید شکر ادا کرو کہ تمہارے نامۂ اعمال میں تمہاری محنت کے بغیر نیک عمل بڑھا یعنی اوس جھوٹ کہنے والے کی عبادت تمہارے نامۂ اعمال میں فرشتے لکھدینگے۔

حضور اقدس حضرت سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دربار مبارک میں ایک شخص کے بارہ میں تذکرہ ہوا کہ وہ بڑا پہلوان ہے بڑا زور آور ہے حضور پرنور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ وہ کیسا آدمی ہے عرض کیا گیا کہ یا نبی اللہ وہ کشتی خوب لڑتا ہے اور اپنے مقابل کو گرا دیتا ہے کوئی پہلوان اوس سے بازی نہیں لیجاتا - یہ سنکر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ زور آور اور جوانمرد وہ شخص ہے جو اپنے غصہ پر غالب آئے نہ وہ جو کسیکو گرائے۔

اور فرمایا حضرت رسول مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ تین چیزیں ہیں آدمی جب اونھیں پہونچتا ہے تو اوسکا ایمان کامل ہوتا ہے۔

(۱) جب غصہ آئے تو بیجا امر کا قصد نہ کرے۔

(۲) جب خوش ہو تو کسیکے حق سے نہ چوکے۔

(۳) جب قادر ہو تو اپنے حق سے زیادہ نہ لے۔

امیر المومنین سید العادلین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ کسیکے خلق پر اعتماد نہ کرو تاوقتیکہ غصہ کے وقت اوسے نہ دیکھ لو اور کسیکے دین پر اعتماد نہ کرو تاوقتیکہ طمع کے وقت اوسے آزما نہ لو۔

الغرض یہ سب امور ایسے ہیں کہ ان پر ہم سب کو غور کرنا چاہئیے

اعلان مشاعرہ

(مشاعرہ بزم [illegible] نمبر ۲ [illegible] فیروزپور [illegible])

بمہینا کا آیندہ عظیم الشان مشاعرہ بطرز [illegible] ۲۷ جنوری ۱۹۲۲ء کو منعقد ہوگا حضرات شعرائے گرامی سے التجا ہے کہ کمال مہربانی سے اپنا کلام بغرض نظام بھیجکر ممنون فرمائیں تمام غزلیں کسی مستند اخبار یا رسالہ میں جلد شائع کرادیجائینگی۔

مصرع طرح

ہمکو زیر تیغ بھی نیند آگئے

آئے قافیہ

[illegible] اقبال فصیح الکلام عیش فیروزپوری مہتمم مشاعرہ [illegible] فیروزپور [illegible] خلاصی لین

مراسلات

(ایڈیٹر کیلئے نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

فتنۂ ارتداد اور ہمارا فرض

قومی و ملکی برادران و اکابر توجہ فرمائیں

(از حضرت جناب مولانا مولوی شاہ محمد عبد الماجد صاحب قادری بدایونی)

بعض بلند نویس اخبارات یا چند تیز طبع نامہ نگار یا کچھ گرم دماغ احباب آجکل فتنۂ ارتداد کے متعلق مسلمانوں پر مخصوص عتاب نہیں کرتے بلکہ ان مسلمانوں کی دفاعی کارروائی اور عمل انسداد کو جارحانہ اور ظالمانہ سمجھتے ہیں اور تحریک شدھی و عمل ارتداد کو حق بجانب ثابت کرنا چاہتے ہیں لطف یہ کہ شدھی کے اقدام و ارتداد کو ہر طرح حق بجانب باور کرانیکی کوشش ہوتی ہے اور مسلمانوں کے دفاع و حفاظت کو جوش و ہیجان غلط ہونے سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ایک بار اس سید باب فتنہ کے متعلق تحقیقی حالات و خیالات ظاہر کریں اور یہ بھی واضح کریں کہ اس فتنہ کو روکنے کی کوشش مسلمانوں کا کتنا مذہبی فریضہ ہو گئی ہے۔ اور اب تبلیغی و دفاعی حفاظت اسلام پر مسلمان مجبور ہیں۔ اس وضاحت اور تفصیل کیلئے چند امور بطور مقدمات مسلمہ و واقعات ابتدائیہ اشارۃً لکھے جاتے ہیں جن سے معلوم ہو جائیگا کہ دائرہ موجودہ فتنۂ ارتداد کسطرح شروع ہوا۔ اور اسکی نوبت کیا تھی اور کیا ہے اور اب کیا کرنا ضروری ہو گیا۔

(۱) آل انڈیا کشتری [illegible] سبھا منعقدہ دسمبر مقام آگرہ کی تجویز شدھی کی منظوری نے اس فتنہ کا دروازہ کھولا

(۲) اسلام و شاہان اسلام کے خلاف لٹریچر سے پروپیگنڈا کیا گیا۔

(۳) شوامی شردھانند جی خود شدھی کے مقامات پر پہنچے اور تحریرًا و تقریرًا عام و خاص جلسوں میں انکی طرف سے شائع و بیان ہوئیں۔

(۴) مسلمانوں کے اخلاق و اعمال سے بدگمانی پھیلائی گئی۔

(۵) شدھی کی تحریک میں ناجائز اثرات سے کام لیا گیا۔

(۶) جن لوگوں کو شدھ دھرم کیا گیا وہ سناتن دھرم ہندو نہ تھے اور ظاہر ہے کہ ہندوؤں کو پھر شدھ کیا ہی نہیں جاتا بحالیکہ وہ نومسلم تھے

(۷) اسوقت تک برابر شدھی کے حامی اخبارات بھی ان لوگوں کو نومسلم ملکانہ لکھتے ہیں ملاحظہ ہوں ہندو [illegible] وغیرہ کے مضامین اور خود شدھی سبھا کی اطلاعیں کہ نومسلم کا لفظ [illegible]

(۸) شدھی کی تقریب و موقع پر تقریر و اعلان و اہتمام ہوا [illegible] ہندو کانفرنس [illegible] سے [illegible] دیکھے گئے [illegible] مثال [illegible] سے [illegible] لگائے گئے تھے

(۹) ساہوکاروں کی وہ پنچایت جس میں دو صوبوں کے برادران اسلام جمع ہوئے انکی دعوت خاموش طریقہ اور [illegible] اور [illegible] کے [illegible] موقع پر بھی مسلمانوں کے مذہب کے خلاف [illegible] مضمون زبان ہندی میں تقسیم و شائع ہوئے [illegible] مسلمانوں کے دل آزار کلمات چھاپے جاتے ہیں [illegible] اسلام کو [illegible] کرنیکا اظہار کرنیکی کوشش و تبلیغ کیجاتی ہے

(۱۰) مسلمان راجپوت ملکانہ راجپوتوں کو بحیثیت قومیت مسلمان سمجھتے ہیں گو [illegible] رسم و رواج [illegible] سے [illegible] اور [illegible] میں [illegible] اس واقعی خیال کو خود سوامی شردھانند [illegible] کی [illegible] میں [illegible] کر دیا جس میں چند [illegible] وغیرہ [illegible] شریک تھے اور اب جبر [illegible] کہتے ہیں کہ ہم مسلم ملکانہ راجپوتوں کو انتہائی جہالت میں مبتلا اور عقائد و مذہب اور احکام دین سے بے خبر تسلیم کرتے ہوئے اور باعتبار صورت بعض رسم و لباس وغیرہ انکو مسلمانوں سے غیر مشابہ دیکھتے ہوئے بھی انکو بلحاظ قومیت مسلمان سمجھتے ہیں۔ اور یہ ایک [illegible] حقیقت ہے کہ بلحاظ اعتقاد و استدلال [illegible] وہ جہالت اور ہماری کوتاہی و غفلت کے باعث واقفیت مذہب سے بیگانہ ہیں اور غیر مسلم عادات و مراسم [illegible] میں [illegible] گئی ہیں مگر اس کے ساتھ بلحاظ قومیت مسلمان ہونے کے آثار اسلام بھی اب تک نمایاں ہیں اگرچہ دھندلے ہوں۔

اسکے بعد یہ عرض کرنا ہے کہ فتنۂ موجودہ کے متعلق ہمارے اعمال کی کیا نوعیت و حالت ہونی چاہئے۔ میرے خیال میں ہم اصلاح و دفاع سے ابھی آگے بڑھنا نہیں ہے اور جبتک کہ اس میں آجانیوالے مرحلہ کو طے نہ کرلیں ابتدا سے خوب بیان کریں واقف و بے خبر بھائیوں کو نیز اور مسلمانان نوخیالین، موجودہ تحریک تبلیغ کو محض دماغی ارادوں کی جولانگاہ بنا لینے اور [illegible] اور بڑے بڑے جلسوں گرم گرم تقریروں کا عنوان بنانا نہیں چاہئے۔

ضرورت اب یہ ہے کہ جلد سے جلد ناواقف نومسلم ملکانہ بھائیوں کی تعلیم و اصلاح کا کام شروع کر دیا جائے۔ بڑے بڑے قصبات میں ابتدائی مذہبی تعلیم کے مدارس فورًا قائم کرائے جائیں اور وقتی تبلیغ و تذکیر و مستقل اصلاح و نصیحت کا انتظام کیا جائے۔ میں مجلس نمایندگان کیطرف سے اطلاع دے چکا ہوں کہ مبلغین کی کثرت تعداد مطلوب نہیں ہے بلکہ مستقل عمل درکار ہے اور وقتی تبلیغ اور ہفتہ دو ہفتہ دورہ کرنیوالوں کی حاجت نہیں بلکہ کافی زمانہ کام کرنیوالے چاہتا ہوں۔

ایک بڑی رقم ہے جو وصولی یا آگرہ مین صرف و مصرف کی اصلاح و تنظیم
کے لئے قوم و ملت کی رہی ہو تو ہمین یہانتک انتظام کیا جائے کہ بقدر ضرورت
روپیہ نادار طبقہ کو کم از کم دیا جا سکے اور صرف ایک سال مین
خرچ ہو جانیوالا نصاب تعلیم مقرر ہو۔

بیت المال یہ بھی ہو کہ اکثر ملکانون کے دیہاتی آبادی کاشتکارانہ
... زندگی بسر کرتی ہے اور اکثر انکی مالی حالت کمزور ہے انکو
... مین ... مجبور کرتا ہے ... تعلیمات ... منتشر ہو جاتے
ہین لہذا اس ... غریب برادری کی حاجت برآری کے لئے ایک
بیت المال یا انجمن قائم ہونا چاہئے جسکے ...
... بالخصوص ... سے توجہ دلاتا ہون کہ یہ کام
... شروع ہونا چاہئے اور جلد سے جلد ... متوجہ ہو جانا چاہئے
... حسب ذیل امور کا لحاظ ضروری ہے ۔

(۱) ... تبلیغ و اصلاح کی انجمنین ...
(۲) ... پیش نظر ہے اور اصول ... جزئیات ...
(۳) ... سے کام کیا جائے ۔
(۴) طریقہ ... مقابلہ کے ... معتدل اور نرم ہو اور اسلامی
اخلاق سے تبلیغ و اصلاح کی کوشش ... عمل مین آتی رہے
(۵) جہانتک ممکن ہو ... مبلغون سے
کام لیا جائے ... ایسے ہی مبلغین
سے ... ۔

ضرورت ہے کہ اب ... قوم و ملت ... اس ... خدمت
... امداد ... کرین ... وقت ...
... کا تقاضا ہے کہ ہر کلمہ گو مسلمان
اس کار خیر مین جو کچھ کر سکتا ہے ... زندگی کی اول فرصت و مہلت
مین انجام دے ۔ والسلام ۔

نوٹ: یہ مضمون بضرورت اظہار حقیقت صحیح و شائع ہوتا ہے
ورنہ ... مین مضامین نگاری و تحریرات کو مین
... نامناسب سمجھتا ہون ۔ مگر اس قسم کا اظہار
حقیقت ضروری معلوم ہوا ۔

فقیر عبد الماجد القادری بدایونی

اسلام کی مسلمانون سے فریاد

(از جناب مولانا محمد عبد الوہاب صاحب ... جمعیت تبلیغ الاسلام
آگرہ ...)

ملکانہ راجپوتون کے ارتداد کا سبب جہان انکی جہالت مذہبی ناواقفیت
اور دوسرے مسلمانون کا ان سے اجتناب اور انکے ساتھ بے اعتنائی
اور انکے حال سے غفلت ہوا ہے ۔ انکے ارتداد کی بڑی وجہ انکی ...
مفلسی تباہ حالی اور ہندو ساہوکارون کے قرضون کی گرانباری
کو بھی دخل ہے ۔ بلا خوف تردید کہا جا سکتا ہے کہ ... فیصدی ... قرضدار
ہوتے یا ہوتے ہین انمین سے ۹۰ فیصدی ایسے ہین ...
... کے شکار ہوتے اور ہوتے ہین اور آریہ اپنی مقصد
کے لئے جہان اور ناجائز طریقہ کام مین لاتے ہین وہان ایک
موثر اور کارگر طریقہ یہ بھی ہے کہ انکی تحریک سے ...
جور و ستم سے ... کرتے ہین ۔ اسکے بعد آریہ ارتداد کے
جال مین پھانسنے کے لئے ... پہنچ جاتے ہین اور صید بسمل
کو قابو مین کر لیتے ہین ۔

یہ بے نقاب حقیقت ہے اور اسکے سمجھنے مین کوئی اشکال نہین کہ
مسلمانون کی کامیابی کا راز اسباب ارتداد کو فنا کر دینے مین مضمر
ہے جہان ہمارے لئے یہ لازمی ہے کہ انکی جہالت رفع کرین
انکی مذہبی ناواقفیت دور کرین انسے بیگانگی اور منافرت کا برتاؤ
ترک کرین ۔ وہان یہ بھی اشد ضروری ہے کہ ہندو قرضخواہون کے
قرض کے پھندے انکے گلون سے نکالدین اور انکی اقتصادی
حالت درست کرین مضمون ہذا مین جس سبب ارتداد کے انسداد
... کو مین نے سب سے آخر مین کیا ہے ...
کر چکے ہین اسکی طرف توجہ کرنیکی ضرورت ہے کیونکہ اگر یہ
سود اور سود در سود کے چکر سے انکو رہائی نہین دلاتے ہین تو وہ
مجبور ہین کہ ہماری دیگر تعلیمات کیطرف سے بہ دور گوش رہین
اور ہماری دوسری اصلاحات کے قبول سے انکار کردین ۔ اس
سے میرا مطلب یہ نہ سمجھا جانا چاہئے کہ مین اوس غیور قوم کو خیرات
دیکر مفت خور بنانا چاہتا ہون یا آریون کے مثل مفت روپیہ ...
کرکے انکی رہی سہی اخلاقی حالت تباہ و برباد کر دینا چاہتا ہون
بلکہ آسان اور قابل عمل اقساط کیساتھ قرض حسنہ دیکر انکی اقتصادی
حالت درست کرنا میرا مقصود ہے اور ایک مسلمان کو تباہ حالی سے
بچانا مسلمانون کا مذہبی اور اخلاقی فرض ہے اور اسمین کوئی حرج
و قباحت نہین ۔ اس مقصد کے حصول کی دو شکلین ہو سکتی ہین ایک
یہ کہ مسلمان اپنی جیب سے روپیہ بطور قرض ہی جدا کرین اسمین
یہ خرابی ہے کہ گو روپیہ بعد اطمینان قانونی ہی دیا جائیگا لیکن
ناداری کی حالت مین یا فوت فراری یا کسی دیگر سبب سے کبھی
روپیہ نہ وصول ہو سکے اور دائنون کو امید وصولی کے بعد
عدم وصولی سے زحمت ہو ۔ دوسری شکل یہ ہے کہ مسلمان ...
خیرات وغیرہ روپیہ اپنے پاس سے جدا کرین اور ...

لوگون کو وہ قرض دیا جائے گر ایسا ہو تو باوجود کوشش کچھ تلف بھی ہو جائیگا اور کسی سے وصول نہ ہو سکے گا تو کسی کے واسطے تکلیف دہ نہو گا اور جو روپیہ وصول ہوتا رہیگا وہ دوسرے مسلمانون کی حالت درست کرنیکے کام آتا رہیگا اور یہ سلسلہ بہت عرصہ تک جاری رہ سکیگا۔ یہ مسلمانون کو اختیار ہے کہ دونون شکلون مین سے جسکو چاہین اختیار کرین۔

اب سوال یہ ہو کہ مسلمانون کی اقتصادی حالت درست کرنا اور مسلمانون کی تنظیم جسکو صرف جمعیت مرکزیہ تبلیغ الاسلام نے اپنا نصب العین قرار دیا ہے اور جو اسکے پروگرام مین داخل ہے جسکی بنا پر اسکی یو۔پی کی شاخ جمعیت تبلیغ الاسلام صوبہ آگرہ و اودھ اسکی طرف آمادہ قیام کر رہی ہے اور جن اور دوسرے تبلیغی کامون (مثل قیام مدارس ہائے سابقہ واجرائے مدارس جدید تبلیغ الاسلام ذریعہ [illegible] و تعمیر مساجد و چاہات وغیرہ) مین کس حد تک امداد و اعانت کو ضرورت ہو اسکا اندازہ کرنا آسان امر نہین ہے تاہم اظہار واقعہ کے طور پر اسقدر عرض کر سکتا ہون کہ تحریک ارتداد کے آغاز کے وقت جب تبلیغی کام شروع کئے گئے تھے اسوقت مسلمانون کی غیرت دینی کو جوش مین لا کر اسکو ہر طرح آمادہ کیا تھا اور دست کرم دراز کیا تھا اسوقت میرا خیال یہ تھا کہ گو مسلمانون کو گذشتہ سال مین ہر قسم کے مصائب اور تکالیف مین مبتلا ہونا پڑا اور دیگر حادثات کے سبب سے مالی دشواریان بھی رہی ہین مختلف مذہبی و ملکی تحریکات مین لکھو کھا روپیہ چندہ بھی دیا ہے تاہم مسلمانون مین غیرت وحمیت اور احساس مذہبی باقی ہے اور اگر کوئی مانگنے والا ہو تو اب بھی مسلمان دینے مین دریغ نہین کرتے لیکن افسوس صد ہزار افسوس کہ اسمین بھی مسلمانون کے اور کامون کی سی کیفیت نظر آ رہی ہے اور مسلمان حسب عادت پہلے جوش دکھا کر اب خاموش ہوتے جا رہے ہین جسکا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ جہان پہلے چندہ کی آمدنی کا اوسط سو روپیہ روزانہ تھا اب پانچ روپیہ روز کا بھی اوسط آمدنی نہین اب تک سابقہ سرمایہ صرف ہو رہا ہے لیکن اگر یہی حالت رہی تو تبلیغ کا حشر اہل بصیرت کی نظرون سے پوشیدہ نہین۔

برادران بزرگ! اسوقت حالت یہ ہے کہ خاص قرب و اطراف آگرہ متھرا بھرتپور مین جہان برسون کی خفیہ سازش سے ارتداد کا مادہ تیار کر لیا تھا وہان کم و بیش وہ اپنے مقصد مین کامیاب ہو چکے ہین گو اللہ تعالٰی کے فضل و کرم سے اگر ہماری کوششین جاری رہین تو ہر گز حد تک انکی واپسی کی امید ہے تاہم وہ اپنا کام کر چکے۔

یو۔پی کے ہر ضلع مین شدھی کا کام جاری ہے۔ ریاست کشمیر مین آنکے پانسو کی تعداد مین اچھوت جا چکے اور جا رہے ہین۔ پنجاب مین بھی انکا کام بہت بڑی حد تک ہو رہا ہے۔ گجرات کاٹھیاوار مین اشد ضرورت ہے جہان ہزارون ملکانے آباد ہین اور شدھی بھی شروع ہو گیا ہے۔ بہار بنگال مین بھی انکا کام جاری ہے اور یہی نہین بلکہ انکی کوششین ہندوستان سے باہر دور دراز بصرہ مین بھی شدھی کیا جا چکا ہے بہت سا لٹریچر شائع کیا گیا ہے جسکا نام اوراق حقیقت رکھا گیا ہے جسکی ایک کاپی ہمارے پاس بھی پہنچی ہے وہ اپنے کام خلاف توقعات ہماری کوششون کے باوجود مستقل مزاجی کے ساتھ کر رہے ہین۔ انکا کام کا ایک نوجوان انکے ہمراہ مین رہنے والے شخص ہے لیکن عمل مین تو ہر ایک تک انکو مالی امداد دے رہا ہے۔ اسوقت برادران وطن کی طاقت کام کر رہی ہے۔ روپیہ اپنے مقصد کے حصول کیواسطے پانی کی طرح بہا رہے ہین۔

مسلمان بھائیو! آپکو اپنے بھائیون کے ارتداد کی ہمدردی کے بعد بے پروائی اور غافلین دیکھ کر۔ جب کہ اہل غیرت مین سے اسلام سخت خطرہ کی حالت مین ہے خواہ آپکی آنکھین اسکو نہ دیکھ سکین لیکن وہ آپ سے فریاد کر رہا ہے گو آپکے کان وہ نہ سن سکتے ہون لیکن وہ امداد کیلئے آپکو طلب کر رہا ہے۔ آپ جناب غافل ہو سکتے ہون لیکن اس ہادی برحق رحمۃ للعالمین کی روح پاک نہین بیتاب ہوگی جب وہ دیکھیگی کہ انکے پیرو [illegible] قیامت کے دن انکی امت بے یار و مددگار ہوگی۔ کوئی ہمارا نہین ہوگا اس روز شفیع جب ان کے دامن کے سوا کوئی جائے پناہ نہ ہوگی اسوقت مسلمان کس منہ سے انکے سامنے جا سکینگے اور اس سوال کا جواب کہ جس اسلام کے نشو و نما کیلئے بے انتہا مصائب برداشت کئے تھے جس اسلام کیلئے میری اولاد و میرے اصحاب نے جانین دی تھین اور ہر زمانہ کے مسلمانون نے اپنی جانین دی تھین اسکو آج تم نے کیا کیا آج کس زبان سے شفاعت کے طالب ہوگے۔

برادران! ابھی وقت نہین گیا ہے اگر آپکو خدا و رسول کے سامنے سرخرو ہونا ہے اگر دنیا مین آپکو اپنی ہستی قائم رکھنی ہے تو ارادہ کر لیجئے کہ ہم اس فتنہ ارتداد کو دور کر کے مسلمانان ہند کی حالت درست نہ کر لین گے تو اپنے قدمے کسی امداد سے دریغ نہ کرینگے۔ جو بزرگ چندہ دین وہ تحریر کر دین کہ انکا روپیہ کس خاص مقصد کے واسطے صرف ہوگا یا عام ضرورت تبلیغ و انسداد ارتداد [illegible]

خدمات جماعت رضائے مصطفٰے بریلی کی قبولیت عامہ

(از [illegible] صاحب قادری رضوی نائب ناظم جماعت مبارکہ)

جماعت مبارکہ کی دینی خدمت پر نظر فرما کر وہ [illegible] ۱۳۴۲ھ کو جناب

لیڈر الامین صاحب نے حرارت سے شرکت کی اور جناب عالی کی مہربانی و پندرہ منٹ میں اپنا
ترسیل جمیع ممبران الامین آنجناب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بہت جلد کیم
اکتوبر ہوا ہے تو یہ کہ وہ بھی اسیطرح یہاں ہمدردی و اعانت میں
جلد قدم بڑھائیں۔ خدام جماعت کا آریوں سے مقابلہ کرنے اور
آفریں مسلمانوں اچھوتوں کو آریوں کے دام سے چھڑانے اور بچانے
کی تفصیلی حالات و فرض جماعت محلہ سوداگران بریلی سے اخبارات
واشتہارات کا ذریعہ دانی وروخدا وسالانہ طلب کرکے ایمانی نگاہ ہوں
سے مطالعہ فرمائیے غفلت کا موقع ہرگز نہیں۔ جلد سے جلد اعانت
و امداد کے لئے ہاتھ بڑھایئے ورنہ کل بانی اسلام علیہ الصلوۃ والسلام
کو کیا جواب دیجئے گا۔

دار الریاست مصطفےٰ آباد عرف رامپور

حضور گورنر بہادر یوپی کے آنر میں جلسۂ بال

اعلیٰحضرت بندگانعالی حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم نے گذشتہ ہفتے ہز اکسلنسی
حضور نواب سر ولیم میرس صاحب بہادر بالقابہم گورنر ممالک متحدہ کے
آنر میں شاہانہ جلسۂ بال منعقد فرمایا تھا جسکی مختصر کیفیت حسب ذیل ہے
خاص باغ پیلس اس ہون زیشان کے قیام کے لئے تجویز کیا گیا تھا
جسکو شاہانہ طریقہ سے ہر قسم کی ضروریات بہم پہنچا کر آراستہ کیا گیا تھا ایک
نو شنما کیمپ بھی یہان بنایا گیا تھا جسمین برقی روشنی اور جگہ جگہ آتشدان
اور حقہ کافی تھا سامنے جلوہ دیکھکر خیال ہوتا تھا کہ ایک چھوٹا سا خوبصورت
شہر آباد کیا گیا ہے۔

۱۰ جنوری کو بوقت ۶ بجے شب جناب مسٹر لے ڈبلیو میکنا بہادر۔ بی۔ ای۔ آئی۔ سی۔ ایس پولیٹکل ایجنٹ بریلی سے یہان تشریف لائے۔ اسٹیشن پر تپاک کیساتھ ممدوح کا استقبال کیا گیا۔ اور خاص باغ پیلس لیجائے گئے۔ جہان آپ پیلس کے شمالی حصے مین فروکش ہوئے۔ **۱۱ جنوری** کو ۷ بجے وقت آپکی سلامی کی توپین سر ہوئین اور **۱۲ جنوری** کو بوقت شب حامد منزل پیلس واقع قلعہ معلی مین صاحب پولیٹکل ایجنٹ بہادر ممدوح کے آنر مین جلسۂ بال منعقد ہوا جسمین بہت سے حکام یورپین شریک تھے۔ قلعہ معلی مین برقی روشنی کا نظارہ قابل دید تھا۔

۱۳ جنوری کو میجر جنرل سر ہنری واٹسن کے۔ بی۔ ای۔ سی۔ بی۔ سی۔ ایم۔ جی۔ بی۔ ای۔ ایم۔ وی۔ او دہلی سے تشریف لائے اور پیلس کے شمالی حصہ کی بالائی منزل مین ٹہرائے گئے۔ اور اسی تاریخ بوقت شب کپتان بیٹ اور میجر اے۔ ایم۔ آرنٹ و مسٹر آرنٹ و کپتان

آنریبل ایم سی و مسٹر بلی صاحب تشریف لاکر یہ نیا جمہوریت ہاؤس وہ کیمپ میں ٹہرائے گئے۔

۱۵ جنوری کو ۷ بجکے سات بجے مسٹر وی ایڈیل پارسنس آئی سی ایس۔ و مسٹر بانسن و مسٹر وی۔ اے کے ہیلوس آئی سی ایس و مسٹر ہیلوس نینیتال سے یہان تشریف لاکر مہمان ہوئے اور جناب سر محمد رفیق صاحب نائٹ دہلی سے رامپور پہونچے اور
وقت مسعود بھی آگیا جسکے لئے یہ تمام انتظامات کئے گئے تھے اور وہ
اسٹیشن آراستہ کیا گیا تھا حضور ہز اکسلنسی گورنر بہادر بالقابہم مع بیگم
صاحبہ کے بہ پلک طور سے بذریعہ اسپشل ٹرین رونق افزاے نواب اسٹیشن ہوئے
اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم مع عالیجناب حضور نواب سید
محمد رضا علی خانصاحب بہادر ولیعہد صاحب و پولیٹکل ایجنٹ بہادر و عالیجناب
صاحب چیف سکرٹری بہادر ریاست رامپور اور دوسرے سکرٹریان
و افسران و حکام کے قبل سے بغرض استقبال تشریف رکھتے تھے جبکہ
حضور ہز اکسلنسی نے اسپشل ٹرین سے نزول اجلال فرمایا تو ہمارے
حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم نے فراخ استقبال نہایت گرمجوشی سے
ادا فرمایا اور ہر دو گارڈ آف آنر اور اسٹیٹ بینڈ نے جو قبل سے
حاضر پلیٹ فارم میں صف بستہ حاضر تھا سلامی دی۔ توپوں کی
سلامی بھی سر کی گئی۔ ہز اکسلنسی شاداں و فرحاں رونق افزاے خاص باغ
پیلس ہوئے اور میاں کوٹھی کے پہلے درجہ مین شرف ورود فرمایا
آنر مین مسٹر وڈ وال سی ایس آئی آئی سی ایس مقیم ہوئے اور
دوسرے درجہ مین ہز اکسلنسی کے پرائیویٹ سکرٹری صاحب بہادر
اور صاحبان اے ڈی سی یعنی کپتان یکرنگ و کپتان جانسن اقامت پذیر
ہوئے۔ شب کو ۸ بجکر ۵ منٹ پر خاص باغ پیلس مین ہز اکسلنسی
اور آپکی پارٹی اور مہمانان یورپین کو ڈنر دیا گیا۔ لکھنؤ سے شب
۱۰ بجکر ۳۰ منٹ پر مہمانان بال کو لیکر ریاستی اسپشل ٹرین رامپور روانہ
ہوئی۔ اس اسپشل ٹرین اور اسکے مسافرین مہمانان کی مدارات کا
اہتمام ہمارے مکرم جناب منشی گوپی ناتھ صاحب ممبر بورڈ آف ٹرسٹ
ریاست کو تفویض فرمایا گیا تھا۔ جو ایک تجربہ کار اور دانشمند ممبر ہین
جنھون نے اپنی قابلیت سے ہر قسم کے انتظامات نہایت عمدگی
و خوبی سے کئے۔ الغرض **۱۶ جنوری** کو صبح کے ۶ بجے یہ اسپشل
ٹرین بریلی پہونچی یہان جناب منشی صاحب موصوف نے حسب الحکم
مہمانان کے لئے چائے اور ریفرشمنٹ کا کافی و معقول اہتمام کیا تھا
یہان سے روانہ ہوکر اسپشل ٹرین ٹھیک ۸ بجکر ۵ منٹ پر رامپور
داخل ہوئی۔ تمام مہمانوں کو ٹھیکہ کنٹرکٹ سے موٹرین وغیرہ مہیا کی گئی
تھین سب مہمان نہایت خوبی کیساتھ اسٹیشن سے اپنے اپنے

بسوں اور فرودگاہوں پر پہونچائے گئے جب سب مہمان تشریف لے آئے تو ۹ بجے بریکفاسٹ ہوا بعد ازاں دس بجے سے ساڑھے بارہ بجے تک تمام مہمانان یورپین نے شہر کے قابل دید مقامات و مناظر کی سیر کا لطف حاصل کیا۔ ایک بجے لنچ ہوا۔ اور پانچ بجے مس کے خیمے کے پاس تمام مہمانوں کا فوٹو لیا گیا۔ اور ۸ بجے شب کو حامد منزل پیلس میں دعوت ہوئی۔ قلعہ معلی کی رنگ برنگ کی روشنی اور آراستگی پر بہار منظر پیش کر رہی تھی جسکو ملاحظہ فرما کر حضور ہز اکسلنسی اور دوسرے مہمان نہایت مسرور ہوئے۔ بعد ختم ڈنر ۹ بجکر ۵ منٹ پر حامد منزل پیلس میں جلسہ بال ایک بجے شب تک رہا۔ حضور گورنر بہادر پرائیویٹ طور سے تشریف فرما ہے لکھنو ہوئے۔ حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم نے جس تپاک سے رسم استقبال ادا فرمائی تھی اوسیطرح رسم مشایعت ادا فرمائی۔ اور ہز اکسلنسی بالقابہم نے دم رخصت حضور معلی کی مہمان نوازی کا شکریہ ادا فرمایا۔

۲۱ جنوری کو صبح کے وقت ہز اکسلنسی کی سلامی کی توپین توپخانہ سے سر ہوئیں اور بقیہ مہمانان یورپین کا ساڑھے نو بجے وقت بریکفاسٹ ہوا اور گیارہ بجے ونکے مہمانان بریلی و لکھنو کی واپسی بذریعہ اسپشل ٹرین عمل میں آئی۔ سب مہمان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم کی اعلی مہمان نوازی سے مسرور روانہ ہوئے اور جو وقت ان صاحبان کا یہاں بسر ہوا وہ بہت دلچسپی اور لطف و فرحت سے ختم ہوا۔ تمام انتظامات قابل و لایق منتظمین کے باقبال سرکار دولتمدار دام اقبالہم و ملکہم کامیاب ثابت ہوئے جس پر وہ سب حضرات مبارکباد کے مستحق ہیں۔ محکمہ پولیس نے اور میونسپلٹی نے اپنے خدمات جانفشانی سے انجام دیئے انکے افسرون کی نگرانی قابل داد ہے آخر میں ہم ایک فہرست معزز مہمانان کی علاوہ اون اسمائے مہمانان کے جو سطور بالا میں لکھے جاچکے ہیں اسلئے شائع کرتے ہیں کہ اس سے حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم کی شاندار مہمانداری کا پتہ ملیگا اور یہ معلوم ہوگا کہ حضور والا کے تعلقات کس درجہ بلند حکام یورپین سے ہیں۔

فہرست مہمانان

نواب سر محمد مزمل اللہ خان صاحب بہادر آف بھیکم پور کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔
لفٹننٹ جنرل سر جارج بارو کے۔ سی۔ بی۔ کے۔ سی۔ ایم۔ جی و لیڈی بارو۔
آنریبل لفٹننٹ نواب محمد احمد سعید خان بہادر آف چھتاری کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ ایم۔ بی۔ ای۔
راجہ بہادر کنور سلطان بہادر آف جہانگیر آباد سی۔ ایس۔ آئی۔
آنریبل مسٹر کین سی۔ آئی۔ ای۔ آئی۔ سی۔ ایس و مسز کین۔
میجر جنرل سر کینیڈی سینفورڈ کے۔ سی۔ بی۔ سی۔ ایم۔ جی و لیڈی سینفورڈ
مسز ریڈی و مس ریڈی۔ لفٹننٹ کرنل ڈفر سی۔ آئی۔ ای۔ ایم۔ ایس و مسز ڈفر

لفٹننٹ سی۔ او۔ ہوارگن۔ مسٹر ایم۔ اے۔ او۔ ڈرسکل و میجر جے۔ بی۔
لفٹننٹ لینڈ ایم۔ سی۔ لفٹننٹ ڈال بی۔ نواب سید محمد علی
مسٹر مسعود الحسن بیرسٹر ایٹ لا۔ لفٹننٹ شفیق محمد علی۔ مسٹر اسد علی۔
میجر ای۔ ایچ۔ کنڈرک ڈی۔ ایس۔ او و میجر ایف۔ جے۔ بی۔ ایس۔
کپتان ڈی۔ ڈی۔ ڈبلیو فرلانگ او۔ بی۔ ای۔ کونٹ او۔ سو۔ الڈ۔
بیرن وال ریڈی۔ مسٹر مرے و مس مرے۔ میجر کنگ ٹی۔ ایم۔ ایس و مسز کنگ
مسٹر ای۔ اے۔ ایچ۔ بلنٹ سی۔ آئی۔ ای۔ او۔ بی۔ ای۔ آئی۔ سی۔ ایس۔
مسٹر جی۔ بی۔ لیمبرٹ سی۔ ایس۔ آئی۔ آئی۔ سی۔ ایس و مسز لیمبرٹ۔
مسٹر ایچ۔ بی۔ ملین و مسز ملین و مس ملین۔
مسٹر اے۔ ایچ۔ ڈی۔ بی۔ ہملٹن آئی۔ سی۔ ایس و مسز ہملٹن و مس ہملٹن۔
مسٹر لنکتھ۔ کرنل کمانڈنٹ ڈبلیو سی۔ بی۔ سی۔ ایم۔ جی۔ ڈی۔ ایس۔ او و مسز
مسٹر ڈبلیو اے۔ ایچ۔ کیمبلیس او۔ بی۔ ای۔ آئی۔ سی۔ ایس و مسز کیمبلیس و مس پاور
مسٹر پی۔ وڈہم سی۔ آئی۔ ای۔ سی۔ بی۔ ای۔ آئی۔ سی۔ ایس۔
مسٹر آربرن سی۔ ایس۔ آئی۔ آئی۔ سی۔ ایس۔ مس آرم اسٹرانگ۔
کرنل جی۔ ایف۔ ہیپرڈ آئی۔ ایم۔ ایس و مسز ہیپرڈ۔
کرنل کمانڈنٹ ونڈس ڈی۔ ایس۔ او۔ او۔ بی۔ ای۔
مسٹر جے۔ کوٹس و مسز کوٹس۔ مسٹر پیریس آئی۔ سی۔ ایس و مسز پیریس
مسٹر و مسز کارسن۔ مس ڈبوس و مس پی۔ ڈیوس۔
مسٹر ای۔ ایف۔ او۔ پنہیم آئی۔ سی۔ ایس و مسز او۔ پنہیم۔
مسٹر سی۔ ایل۔ ویلیس آئی۔ سی۔ ایس و مسز ویلیس۔
مسٹر ایچ۔ ایلیج آئی۔ سی۔ ایس و مسز ایلیج۔
مسٹر ایم۔ ایچ۔ بی۔ لنڈسول ڈی۔ ایس۔ او۔ آئی۔ سی۔ ایس۔
کرنل کمانڈنٹ آر۔ او سدر لینڈ ڈی۔ ایس۔ او و مسز سدر لینڈ۔
مسٹر و مسز ہوبن۔ میجر ای۔ ایس۔ ہارکورٹ و مسز ہارکورٹ۔
مس اسلینڈ۔ صاحبزادہ سید ناظم خانصاحب۔
لفٹننٹ کرنل گولڈ اسمتھ ڈی۔ ایس۔ او۔ کپتان مور و مس گرے و مسز کیلن۔ لفٹننٹ کرنل اسکاٹ او کانر مسٹر آر۔ بے۔ کارٹ و مسز کارٹ و آیا
میجر نواب آف دیال او۔ بی۔ ای۔ مسٹر ہاپکنس۔
مسٹر ایل۔ بی۔ اسپلس بری و مسز اسپلس بری۔ کپتان پکرڈ و مسز پکرڈ و مس
مسٹر ایل۔ جی۔ ایڈگر و مسز ایڈگر۔ مسٹر ولسن و مسز ولسن و مس ولسن۔
کپتان لا۔ میجر ہیرسن و مسز ہیرسن۔ میجر بارو۔ ایم۔ سی و مسز او
مس مین فیلڈ۔ مسٹر نکوس۔ میجر اے۔ کیمبل ڈی۔ ایس۔ او و مسز کیمبل
مسز ہلن تاین۔ کپتان ہالی و مسز ہالی۔ مس مارس۔
لفٹننٹ کرنل آر۔ ایچ۔ ٹی۔ میکنزی آر۔ اے و مسز میکنزی۔
لفٹننٹ کرنل گرڈن و مسز گرڈن۔ لفٹننٹ کرنل ای۔ سی۔ ہیبر آئی۔ ایم۔ ایس و مسز ہیبر

لفٹنٹ کرنل ایس بی فوسٹر ڈی ایس او و مسز فرانسس
لفٹنٹ کرنل ہارکورٹ۔ لفٹنٹ کرنل سٹ سی آر گرین اور لے
لفٹنٹ کرنل ہارڈی۔ کرنل ایل ڈوس ایم بی۔

مہمانان مراد آباد

مسٹر ڈی ایم اسٹیورٹ آئی سی ایس۔ مسٹر لانگمیور و مسز لیس
مسٹر ایچ اے ہارڈی آئی سی ایس مسٹر ایس دلال ڈی ایم کارڈن کانٹیبل
مسٹر برٹن پی ایس۔ جج ایف ہانڈلی۔ ایم ایس
میجر و مسز گمن۔ مسٹر وڈل۔ آئی ڈولنگ۔ کپتان و مسز کیمبل۔
کپتان بی ایل پرچم۔ کپتان کرک برائڈ۔ کپتان و مسز شیلنگ۔
کپتان بے۔ کپتان ایڈورڈس۔ کپتان و مسز گیسفورڈ۔
مسٹر و مسز بوچر۔ مسٹر و مسز کریگر۔ مسٹر و مسز کالمن۔ مسٹر و مسز ناڈر۔
مسٹر سی آر ایڈورڈس آئی پی ایس۔ مسٹر سی کے کیمپ آئی پی
مسٹر ٹی ڈی گریو بم آئی پی ایس۔

اس فہرست مہمان سے واضح ہو گیا کہ کیسے کیسے عالی مرتبہ حکام پور میں ہمارے حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم کے مہمان ہوئے ہم ان وفادارانہ جذبات پر ایکبار حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم کو مبارکباد دیتے ہیں اور ذات شاہانہ کی ترقی عمر و صحت و جاہ و حشمت کی دعائیں کرتے ہیں۔

رامپور میں نیشنل بے بی ویک کا انعقاد

حسب الارشاد اعلیٰحضرت بندگانعالی حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نیشنل بے بی ویک (ہفتہ تحفظ و بہبودی اطفال) رامپور میں ۱۰ سے ۱۴ جنوری تک ہائی اسکول میں منایا گیا۔ چاروں دن ریاست عالیہ کی طرف سے ہر قسم کے انتظامات مکمل طریقہ سے کئے گئے تھے۔ مقصد کی اہمیت پیش نظر رکھتے ہوئے حضرات علما و حکما جو اس جلسہ کے لئے خاص طور سے مدعو کئے گئے تھے ان کے خوب خوب لکچر ہوئے۔ نمائش کھیل کود کے تماشے بھی ہوتے رہے۔ اور بچوں کو بلحاظ صحت و تندرستی انعامات نقد و تمغہ بھی تقسیم کئے گئے اور بالخصوص سب بچوں کو شیرینی بانٹی گئی۔ دائیوں اور دیگر مستورات کے لئے جو اس تحریک میں شریک تھیں پردہ کا پورا انتظام کیا گیا تھا۔ ہر خاص و عام نے بجوق جوق شریک ہو کر اس جلسہ کے انعقاد سے دلچسپی کا اظہار کیا۔ جناب خان بہادر سید جمیل احمد صاحب بہادر سکرٹری صنعت و حرفت و پریزیڈنٹ کمیٹی نیشنل بے بی ویک ریاست رامپور نے جو ایسے پبلک امور کیلئے خاص طور پر موزوں طبع رکھتے ہیں جلسے کو کامیاب بنانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا تھا۔ خدا کرے ہمارے شہر کے لئے نیشنل بے بی ویک خاص طور سے مفید ثابت ہو اور اس تجویز کی بانیہ ہر اکسلنسی جنابہ عالیہ

لیڈی ہارڈنگ صاحبہ بالقابہا عموماً ہندوستان میں بھی اس بہترین تجویز کو کامیاب بنائیں اور آئندہ چلکر یہ تجویز ہندوستان کے بچوں کی حفاظت جان کا خاص سبب بنجائے۔

حضرت جناب مولانا مولوی مفتی ظہور الحسین صاحب حنفی نقشبندی مجددی جو ہمارے شہر کے ایک مشہور و معروف بافیض عالم باعمل تھے ۲ جمادی الآخر ۱۳۴۲ھ مطابق ۱۰ جنوری ۱۹۲۴ء یوم پنجشنبہ کو دن کے ۲ بجے انتقال کیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ آپکی وفات کی المناک خبر شہر میں جلد سے جلد پھیل گئی اور ہر مسلمان کو آپکی وفات کا ایک خاص صدمہ ہوا۔ ۳ جمادی الآخر یوم جمعہ کو دن کے ۱۱ بجے عیدگاہ کے وسیع میدان میں نماز جنازہ بجماعت کثیر پڑھی گئی۔ شہر کے تمام علما صلحا مشائخین امرا کا مجمع شاندار تھا۔ بالآخر نہایت احترام سے جنازہ بعد نماز احاطہ مزار پرانوار حضرت جناب مولانا مولوی محمد ارشاد حسین صاحب قبلہ رحمۃ اللہ علیہ میں لایا گیا اور مرحوم حضرت جناب مولانا مولوی شاہ سلامت اللہ صاحب قبلہ رحمۃ اللہ علیہ کے پائنتی کی طرف دفن کئے گئے۔ حضرت مولانا مرحوم کی صفات حمیدہ کا کیا بیان کیا جا سکتا ہے حضرت جناب مولانا مولوی شاہ سلامت اللہ صاحب قبلہ رحمۃ اللہ علیہ کے بعد سنیوں کی نظر جس پر ٹکی تھیں وہ حضرت مولانا مرحوم مغفور تھے۔ افسوس وہ مبارک ہستی ہم سے ہمیشہ کیلئے جدا ہو گئی۔ سچ ہے کہ دنیا اہل اللہ سے خالی ہوتی جاتی ہے اور اشرار کی آئے دن بنتی ہے۔ ہمکو حضرت مولانا مرحوم کے تمام پسماندگان اور اعزا سے اس ناقابل تلافی صدمہ میں دلی ہمدردی ہے اور دعا ہے کہ مولیٰ عز و جل حضرت مولانا مرحوم کو جوار حبیب رب العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین میں مقام اعلیٰ عطا فرمائے اور آپکا فیضان علم تا دیر آپکے گھر سے جاری رہے۔

افسوس ہمارے برادر طریقت میاں محمد امیر احمد صاحب صابری فاروقی نے ۴ جمادی الآخر یوم یکشنبہ کو شب کے ۲ بجے لاہور میں بمرض نمونیا چند روز علیل رہکر انتقال کیا۔ یہ خدا کا بندہ ہمارے قبلہ و کعبہ والد ماجد رحمۃ اللہ علیہ کا خاص فدائی تھا۔ یہاں دوسرے دن خبر آ گئی تھی۔ مرحوم کی وفات کا جو صدمہ ہمکو ہوا ہے وہ بیان میں نہیں آ سکتا۔ مرحوم رامپوری تھے لیکن لاہور میں ایک عرصہ کا عہدہ جاری تھا۔ ہر سال یہاں عرس شریف کے موقع پر آ کر بڑے خلوص سے خدمات عرس میں حصہ لیتے تھے اور پیران عظام کے نام پر اپنی آمدنی کا بڑا حصہ خرچ کرتے تھے۔ ہمارے پیر بھائیوں میں سے ایک سچے جذبات کے فدائی کا گم ہو جانا ہمارے لئے اور ہمارے برادران طریقت کیلئے المناک واقعہ ہے۔

خدا بخشے بہت سی خوبیاں تھیں مرنے والے میں

خلاصہ خبرین

حضور ہز اکسلنسی ویسرائے نے مہاراجہ اندور کو گذشتہ سہ شنبہ ۱۵ جنوری کو شرف باریابی بخشا۔

خواجہ احمد شاہ صاحب ملک التجار رئیس لدھیانہ مرض نمونیا مین ایک ہفتہ مبتلا رہکر ۱۲ ماہ حال کو ۹ بجے صبح اس دار فانی سے رحلت کر گئے۔ مرحوم لدھیانہ کے ایک قابل قدر بزرگ اور پنجاب نیز لاہور کے پیر پرائمر تھے۔ مدت تک لدھیانہ میونسپلٹی کے وائس چیرمین رہے سنہ ۱۹۱۰ء مین پنجاب کونسل کے منتخب ممبر رہے۔ آپ بڑے نیک مسلمان تھے۔ اسلام کی بہبود اور مسلمانون کی فلاح کے ہر کام مین پیش پیش رہتے تھے

دہلی مین سردار محمد حیدر خان سفیر کابل متعینہ ہند کے ریٹائر ہونے پر باشندگان دہلی نے جنمین حکیم اجمل خان اور لالہ پیارے لال بھی شامل ہین انکے اعزاز مین ایک گارڈن پارٹی ۱۰ جنوری کو دی

لاہور کی خبر مظہر ہے کہ ہز اکسلنسی گورنر پنجاب کے پیر مین چوٹ آگئی ہے۔ لیڈی میکلاگن نے بچون کی نمائش کا افتتاح کیا

احمد آباد کا پیام مظہر ہے کہ گجرات اور کچھ کے مشہور ڈاکوون کی ایک جماعت نے اپنے اسلحہ مع اسلحہ و سامان پولیس کے حوالہ کر دیا

ہز ہائینس سر آغا خان نے بمبئی مین انگلستان سے واپس آکر ایک ملاقات مین ہندو اور مسلمانون کو مشورہ دیا ہے کہ وہ متحد ہو کر ملک کی بہبودی اور ترقی کے لئے کوشش کرین اور ملکی مفاد کو فرقہ وار مفاد پر ترجیح دین۔ آپنے اسمبلی کے ممبرون سے درخواست کی ہے کہ وہ جنگی اخراجات کو کم کرنے کی کوشش کرین تاکہ ان محکمون پر زیادہ روپیہ صرف ہو سکے جن سے قوم کو فائدہ پہونچ سکتا ہے۔ اس خط کے متعلق جو عصمت پاشا کو انھون نے لکھا تھا بیان کیا کہ میرا اس خط سے صرف یہ مقصد تھا کہ مین ترکون کا بحیثیت ایک سچے دوست ہونے کے ان سے اپیل کرون اور انھین آگاہ کرون کہ خلافت کو جسقدر ممکن ہو مضبوط کرین تاکہ اسلامی دنیا مین وقار قائم رہے کیونکہ اس زمانہ مین یہ افواہ تھی کہ اکثر ترکی اور خواہشمندون نے خلافت سے علیحدہ کرکے آئین پیچیدگیان پیدا کر دی ہین اور اسکا فیصلہ ترکی قومی اسمبلی کو کرنا تھا۔ بمبئی سے مین اسوقت لندن مین موجود نہ تھا جب یہ خط بھیجا گیا اور لوگون مین یہ خیال پیدا ہو گیا کہ یہ کارروائی برطانیہ کے اشارہ سے کی گئی

وزیرستان کی خبر مظہر ہے کہ ۹ جنوری کو محسودیون کی ایک جماعت نے جنوبی وزیرستان کے سپاہیون پر جو سڑک پر بحیثیت محافظ تعینات تھے حملہ کرکے پانچ سپاہیون کو ہلاک کیا اور تین کو زخمی کیا لیکن محسودیون مین صرف ایک مارا گیا۔

پشاور کی خبر مظہر ہے کہ مشہور ڈاکو گلاب کی بابت جو سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حال مین اس نے ۱۸ کے قریب ہندوون کو ہلاک کیا اور ایک کو جنگل لیگیا۔ عصمت اور ظلمت دو ڈاکوون کو جو ضلع بنون مین لوگون کو پریشان کرتے تھے ہلاک کر ڈالا گیا۔ ۱۰ جنوری کو فوج کے ایک دستہ پر جو بنون سے جرولی جا رہا تھا گولیان چلائی گئین مگر کوئی نقصان نہین ہوا۔ وزیرستان کی خبر سے معلوم ہوتا ہے کہ ابھی ان حملہ آورون کا مقابلہ کر رہا ہے۔ ۱۱ جنوری کو وزیرستان مین ایک گورکھا سپاہی کو جنگل مین ہلاک کیا گیا۔ اسی روز سڑک کے محافظ سپاہیون پر بھی حملہ کرکے پانچ کو ہلاک کیا گیا۔ عابد کی چوکی پر بھی ۲ جنوری کو حملہ کیا گیا تھا جسمین ایک سپاہی ہلاک ہوا۔

حادثہ کوہاٹ کے قاتلون کے متعلق خبرین موصول ہوئی ہین کہ وہ لوگ نفاق سپاہ اور آفریدیون کی وجہ سے بیحد پریشان ہین۔ کل صوبہ سرحد بھی جنکا انتظار کر رہا ہے انکی گرانی وغیرہ ہونے سے پتہ چلتا ہے کہ بہت جلد فیصلہ ہو جائیگا اور وہ لوگ گرفتار ہو جائینگے

ویسرائے نے مہتر آف چترال کو دہلی مین گزشتہ پنجشنبہ کو شرف باریابی بخشا۔

زنا بالجبر۔ ۸ جنوری سنہ ۲۴ء کو رات کو ۹ بجے کی ٹرین سے نابھہ سے مسماۃ گوتمی مع اپنی نوجوان کنواری لڑکی سرسوتی کے ہردوار اتری ین۔ انکو ہردوار جانا تھا چونکہ گاڑی سہارنپور سے جلد ملتی ہے ہردوار کی ریل جاتی ہے۔ اسلئے انکو رات کو اسٹیشن پر رہنا پڑا۔ دس بجے رات کے قریب ایک بابو نے انسے کہا کہ نابھہ سے تار آیا ہے ٹکٹ مین کم دام دیئے۔ اسلئے چلو ٹکٹ درست کرا دو چنانچہ انکو اسی طرف لیگئے جسکی بابت شبہ کا جھگڑا چل رہا ہے۔ انکی ماں کو باہر رکھا سرسوتی لڑکی کو اندر لے گئے اور چار نے اس سے زنا بالجبر کیا۔ بعد وہ دونون مان بیٹیان روتے روتے ٹھاکر دامودر سنگھ صاحب سب انسپکٹر پولیس ہردوار کے پاس گئین۔ انھون نے فوراً تفتیش شروع کی۔ لالہ رام پرشاد آنریری مجسٹریٹ کے سامنے اسیوقت شناخت کرائی گئی کہا جاتا ہے کہ لڑکی نے (۱) بابو کنھیا لال نائب ڈپٹی انسپکٹر ٹکٹ (۲) بابو شیو چرن لال ٹکٹ کلکٹر (۳) بابو سیکو لال ٹرینس کلرک (۴) [illegible] خان خانساماں اسسٹنٹ انجینئر کی کو شناخت کیا۔ فوراً چارون کو گرفتار کر لیا۔ اب مسٹر میکلوڈ ڈپٹی انسپکٹر پولیس سہارنپور تحقیقات کر رہے ہین۔ لڑکی کا ڈاکٹری معائنہ بھی ہو چکا کپڑے خون آلود [illegible] انکے پاس [illegible]

مطبع حسنی ریاست رامپور میں حسب الارشاد مولوی محمد حسن خان صاحب مرحوم مغفور باہتمام منشی محمد فضل حسن صاحب منیجر و پرنٹر و اڈیٹر کے چھپا اور مشتہر ہوا